© rasailojaraid.com

"غیر مسلم شہریوں کو اس امر کی آزادی ہے کہ اپنے یا مسلمانوں کے علاوہ دوسرے مذاہب کے پیروکاروں میں تبلیغ کریں۔ لیکن مسلمانوں میں کسی دوسرے مذہب کی تبلیغ کرنا جرم قابل مواخذہ ہوگا اور اس کی قانوناً سزا دی جائے گی۔"

اگرچہ مذکورہ بالا دستور میں ایک تجربہ کا نقشہ تھا یا طفل تسلی تھی مگر یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ مذہب اسلام کے تحفظ اور اس کی اقدار و ثقافت کی امتیازی شان کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور اس سے زیادہ دین حق کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(قاضی محمد زاہد الحسینی)

امت کے متفقہ اور متوارث مسائل

○ الحق کا تازہ شمارہ باصرہ نواز اور بصیرت افزا ہوا۔ جزاکم اللہ خیر الجزاء ــــ اس گناہ گار کے خیال میں:۔

۱۔ امت کے متفقہ اور متوارث مسائل کو نہ چھیڑا جائے وقت کے ضیاع کے علاوہ بعض لوگ اپنے مذموم مقاصد کے لیے ان کو بہانہ بنا لیتے ہیں۔

۲۔ اسلام نے اقتصادی مسائل میں کمزور کی کمزوری سے فائدہ اٹھانے کو پسند نہیں فرمایا بلکہ کمزور کی اعانت پر خصوصی زور فرمایا۔ صدقہ کی ترغیب اور سود کی مذمت کی ایک حکمت یہ بھی ہے۔ بیع من یزید میں محتاج کی اعانت کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ الحق اور بعض دوسرے علمی رسائل میں ادھار کی بحث سے کیا فائدہ؟ کیا رحمت دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی راویان حدیث رضی اللہ عنہم کے کلمات میں

"نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع و شرط"

ایک مکمل معیار نہیں؟ عقود میں اگر کا دخل نہیں شاید یہی حکمت ہے کہ استحکام کے لیے فعل ماضی کا استعمال پایا جاتا ہے۔ علماء کرام دور حاضر کے فتنہ توہین العلماء کے دفاع کے لیے کام کریں جو اب افغانستان کی فتح کے بعد زیادہ ضروری ہوگیا ہے۔ یکفیک الاشارہ۔

آج کل گھروں میں ایک بہت بڑا فتنہ بے حجابی اور بے حیائی کا زوروں پر ہے اور لوگ اسے فتنہ نہیں بلکہ فیشن اور معاشرت اور شرافت کا ایک حصہ سمجھتے ہیں حالانکہ اس گناہ گار کے ہاں اس سے تو حرمت مصاہرہ کا مسئلہ پیدا ہو رہا ہے اور نکاح اور ازدواجی امور بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ اگر آپ یا جناب مفتی غلام الرحمٰن صاحب اس موضوع پر قلم اٹھائیں تو یہ بہت بڑا احسان ہوگا۔ اکثر شریف خاندان اس کی شرعی حیثیت سے بے خبر ہیں حالانکہ اس کا سمجھنا بہت ضروری ہے۔ واللہ الموفق

(قاضی محمد زاہد الحسینی، اٹک)

© rasailojaraid.com